سوال

(585)دونوں رخساروں کے بالوں کومنڈنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی منڈانے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ دونوں رخساروں کے بالوں کے مونڈنے کے بارے میں کیا حکم ہے نیز داڑھی اور مونچھوں دونوں کے چھوڑدینے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈوانا جائز نہیں ہے کیونکہ صحیح حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی اکرمﷺ نے فرمایا :

"یَکُونُ قَوْمٌ فِی آخِرِ الزَّمَانِ یَخْضِبُونَ بِہٰذَا السَّوَادِ-قَالَ حُسَیْنٌ کَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ-لَا یَرِیحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ"

نیز نبیﷺ نے فرمایا :

"جُزُّوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللِّحَی، وَخَالِفُوا الْمَجُوسَ" (صحیح مسلم *الطهارة، باب خصل الفطرة، ح260)

''مونچھیں منڈواو، داڑھی بڑھاؤاور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔''

داڑھی ان بالوں کانام ہے، جورخساروں اور ٹھوڑی پراگیں جیساکہ صاحب ''قاموس'' نے اس کی وضاحت کی ہے، لہذا واجب یہ ہے کہ رخساروں اور ٹھوڑی پراگنے والے بالوں کو چھوڑدیا جائے اورانہیں مونڈایاکاٹانہ جائے۔ اللہ تعالی تمام مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص442

محدث فتویٰ